تاریخِ خواجۂ خواجگان

پروفیسر شمسی طہرانی

Marfat.com

تاریخِ خواجۂ خواجگان

مصنف

پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

ہماری کتابیں ۔ معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	—	تاریخِ خواجہء خواجگان
مصنف	—	پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی
مطبع	—	آر۔ آر۔ پرنٹرز، لاہور
ڈیزائن	—	عاطف بٹ
سن اشاعت	—	2012ء
قیمت	—	[redacted] روپے

ناشر

عبداللہ اکیڈمی
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے۔ شکریہ

Marfat.com

(۷) حضرت خواجہ امین الدین ابی ہبیرۃ البصریؒ م۔ ماہ شوال ۲۷۹ھ

(۸) حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری م۔ ۱۴ر محرم ۲۹۸ھ

(۹) حضرت خواجہ ابی اسحاق شامی چشتیؒ م۔ ۱۴ر ربیع الآخر ۳۲۹ھ مدفن عسکر علاقۂ شام

(۱۰) حضرت خواجہ ابی احمد ابن فرسنافۃ الچشتیؒ م۔ ۳۵۵ھ مدفن چشت

(۱۱) حضرت خواجہ ابی محمد ابن احمد چشتیؒ م۔ ۴۲۱ھ

(۱۲) حضرت خواجہ ابی یوسف چشتیؒ م ۴۵۹ھ مدفن چشت

(۱۳) حضرت خواجہ مودود چشتیؒ م۔ ۵۲۷ھ مدفن چشت

(۱۴) حضرت خواجہ حاجی شریف زندنیؒ م۔ ۳ر رجب ۵۷۴ھ مدفن شام

(۱۵) حضرت خواجہ عثمان ہرونیؒ م۔ ۶ر شوال ۶۰۷ھ مدفن جنت المعلیٰ مکہ معظمہ

(۱۶) حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجریؒ۔ ۶ر رجب ۶۳۲ھ مدفن اجمیر شریف

''فتوح السلاطین'' ہندوستان کی مذہبی تصانیف میں اولین قدیم کتاب ہے جس میں غریب نواز کے جملہ مشائخ عظام کا شجرہ بصورتِ نظم دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۵۰ء کی تصنیف ہے۔

عصامی نے فتوح السلاطین میں ان مشائخ کا ذکر اس طرح کیا ہے۔

علی چوں ازیں کارواں رخت برد	یکے خرقہ بر پیر بصریؒ سپرد
حسن چوں سفر کرد ازیں کوچ گاہ	شرف یافت ازو عبدِ واحد کلاہ
رسیدہ ازو بر فضیلِ عیاض	کہ شد تازہ از بوئے خلقش ریاض
وزو خرقہ بر پورِ ادہم رسید	ملک وار آں حلہ در بر کشید
ازو یافت آں خواجۂ مرعشی	حذیفہ بصد فرحت و دل خوشی
پس آں گہ بہ صدقِ ارادت ربود	ہبیرۃ کہ تعریفش از بصرہ بود
ازاں پس بہ خواجہ علو کش عرب	بہ دینور نسبت کند در نسب
وزو خواجہ اسحٰق چشتی نژاد	بہ بر در کشید آں لباسِ مراد
پس آں خرقہ بو احمدِ چشت یافت	کہ حورش برشت و ملائک بباقت

Marfat.com

محمد کہ او نیز از چشت بود | زسودائے خوش کرد ازآں مایہ سود
وزو یوسف آں پیرِ چشتی گرفت | چو روحش ہوائے بہشتی گرفت
وزو یافت آں قطبِ چشتی سرشت | کہ بودست مودود مقبولِ چشت
وزو یافت آں اشرف الدین شریف | کہ شد زندنی نسبتِ آں حریف
وزو یافت ہارونی عثماں بہر | درآورد آں خلعتِ خوش بہ بر
وزو در برآں خرقہ عہدے بعید | معین الدین آں پیرِ سنجری کشید

(بہ تصحیح محمد یوشع مدراس ۱۹۴۹ء، ص: ۷تا۸)

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے اپنی کتاب ''انتباہ'' میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ چشتیہ سلسلہ خواجہ حسن بصریؒ کے ذریعہ حضرت علیؓ تک نہیں پہنچتا ہے۔ اس لئے کہ خواجہ حسن بصری اس وقت خورد سال (کم عمر) تھے اور وہ خلیفہ نہیں ہو سکتے تھے۔ حضرت خواجہ شاہ فخر الدین دہلویؒ نے جو شاہ ولی اللہ کے معاصر تھے اس خیال کی تردید میں ایک کتاب فخر الحسن لکھی ہے جس میں خواجہ حسن بصریؒ کا حضرت علیؓ سے خلافت پانا ثابت کیا ہے۔ اس کتاب کی شرح مولانا احسن الزماں حیدر آبادی نے قول المستحسن فی شرح فخر الحسن کے نام سے عربی زبان میں لکھی ہے۔

(تاریخ مشائخ چشت، از نظامی، ص: ۱۴۱)

شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں یہ اعتراض کیا تھا۔ انھوں نے کتاب قول الجمیل میں مزید اس اعتراض کا اعادہ کیا ہے۔ شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ نے حاشیۂ قول الجمیل میں اپنے والد بزرگوار کی بات کو دہرایا ہے۔ شاہ فخر صاحب کی اس کتاب کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ ملک العلماء مولانا عبدالعلی بحر العلوم فرنگی محلی نے جب یہ کتاب دیکھی تو فرمایا کہ حُسنِ اعتقاد کے ساتھ ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ بزرگوں نے لکھا ہے حق ہے لیکن یہ تحقیق جو مولانا (شاہ فخر) نے کی ہے ہم کو معلوم نہ تھی۔ فخر الحسن میں احادیث کی متداول کتابوں اور شروح کے علاوہ دوسری نہایت اہم اور مستند کتابوں کے حوالے موجود ہیں جن سے مصنف (خواجہ شاہ فخر